



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی کافر شخص کا اسلامی ملک کی شہریت حاصل کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر کوئی غیر مسلم ملک کی شہریت حاصل کرتا ہے تو یہ جائز ہے۔ بشرطیکہ اس سے فتنہ کا خطرہ نہ ہو اور اس سے بھلائی کی امید زیادہ ہو۔ البتہ اسے جزیرہ عرب میں رہائش اختیار کرنے کی اجازت اسی وقت دی جاسکتی ہے جب وہ اسلام قبول کر لے۔ کیونکہ صحیح بخاری کی روایت ہے:

(أَرْضِي بِأَخْرَاجِ الْمُشْرِكِينَ مِنْ بَرَزِيَّةِ الْغَرْبِ)

کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکوں کو جزیرہ عرب سے باہر نکال دینے کا حکم دیا تھا۔

وَاللَّهُ الشَّافِعُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة - ركن : عبد اللہ بن قعود، عبد اللہ بن غديان، نائب صدر : عبد الرزاق عثیمانی، صدر عبد العزیز بن باز فتویٰ (۹۲۷))

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 79

محدث فتویٰ